RAHNUMA

A Member Association of IPPF International Planned Parenthood Federation South Asia Region

Committed to Changing LIVES

نوجوان دوست سیریز

مکمل رازداری

نوجوان دوست سہولیات

مکمل رازداری

نوجوان دوست سہولیات سیریز کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو جنسی اور تولیدی صحت فراہم کرنا نہیں بلکہ وہ ان عوامل کو جاننا اور ان کے حل کے لئے کوشش کرنا بھی ہے جو نوجوانوں کے لیے ان سہولیات کے حصول کی راہ میں رکاوٹ ہیں ان میں رازداری بھی اہم عمل ہے۔

یہ ضروری ہے کہ نوجوان ان سہولیات کے حصول کے لئے (چاہے وہ پہلی دفعہ ہوں یا مستقبل میں) اپنے بارے میں معلومات دینے میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ یا پریشانی کا شکار نہ ہوں بلکہ وہ سکون کے ساتھ بتا سکیں اور انھیں یقین ہو کہ اس کے بدلے انھیں ایک بہتر سہولت مکمل رازداری کے ساتھ حاصل ہوگی۔ تحقیق نے یہ بات ثابت کی ہے کہ رازداری طبی سہولیات کی فراہمی کا اہم جزو ہے اور اسے ہر مرحلے پر نافذ کیا جانا چاہیے کیونکہ نوجوان طبی سہولیات کے حصول کو اپنی رازداری پر ترجیح دیتے ہیں اور انھیں اگر ڈر ہو کہ کسی بھی سطح پر راز فاش ہو جائے گا تو وہ بنیادی سہولت کو حاصل کرنے میں بھی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

رازداری اور خلوت: دو اہم جز ہیں Privacy (خلوت) ایسی معلومات ہوتی ہیں جن کہ بارے میں دوسرے جانتے تو ہیں لیکن یہ آپ کا حق ہے کہ وہ اس کو پھیلا نہ سکیں جبکہ رازداری دوسروں کی ایسی معلومات ہیں جن کے بارے میں کوئی نہیں جانتا اور یہ آپ کا اخلاقی فرض ہے کہ آپ اس کو نہ پھیلائیں بلکہ راز کو راز ہی رہنے دیا جائے سو رازداری ہی کسی کی ذاتی زندگی میں مخل ہونے میں رکاوٹ ہوتی ہے عام طور پر جنسی اور تولیدی صحت کے متعلق سہولیات اسی صورت میں جب یہ رازداری کے ساتھ بہم پہنچائی جائیں اور رازداری ہی نوجوانوں میں ان سہولیات کے حصول میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

جنسی حقوق

جنسی حقوق ان تمام انسانی حقوق کا مجموعہ ہیں جو انسانوں کو خود مختاری۔ آزادی۔ وقار۔ عزت اور برابری کی سطح پر ہر طرح کی سہولیات کی فراہمی کے ضامن ہیں سو رازداری اس بات کی گارنٹی فراہم کرتی ہے کہ ان کی عزت کو کسی صورت بھی نہیں اچھالا جائے گا۔

جنسی حقوق کا آرٹیکل 4 :IPPF اعلامیہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ رازداری تمام انسانوں کا حق ہے اور اپنی جنسی صحت سے متعلق فیصلے وہ مکمل رازداری سے کرنے کا حق رکھتے ہیں اس لئے یہ بھی ان کا حق ہے کہ کتنی معلومات کب، کس سے اور کن حالات میں دوسروں سے شیئر کرنی ہیں اور کوئی بھی انکی جنسی زندگی میں دخل اندازی نہیں کر سکتا۔

ماہرین صحت کو ناگریز حالات میں بھی رازداری کو مدنظر رکھنا چاہیے جن میں انکی معلومات کو شیئر کرنا لازم ہوتا ہے۔

1۔ طبی سہولیات کی فراہمی مکمل رازداری کے ساتھ

2۔ دوسرے ماہرین صحت سے معلومات کا تبادلہ کسی بھی مریض کا جنسی رویہ، HIV، کے متعلق معلومات، مانع حمل طریقے، جنسی امراض کا ریکارڈ وغیرہ۔

3۔ بل کی تیاری یا خط و کتابت کرتے وقت۔

4۔ فیصلہ کن مراحلہ میں دوستوں، والدین، خاوند یا بیوی کی رائے لیتے وقت بھی۔

رازداری اور طبی اقدار یا طبی ضابطہ اخلاق

ماہرین طب کو ان کی پیشے کے حوالے سے تمام اقدار اور دائرہ کار مکمل تعلیم دی جاتی ہے اور راز داری ان کی اقدار کا سب سے اہم اور بنیادی جز ہے۔

International Federation of Gynaecology and Obstetritics

مثال کے طور پر خدمات کی فراہمی میں رازداری کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

تقریبا تمام ماہرین صحت اور تنظیمیں جو صحت کے حوالے سے کام کرتی ہیں ایک مکمل ضابطہ اخلاق۔ پالیسی اور کام کرنے کے لیے مختلف طریقے اپناتی ہیں جن سے نوجوانوں کو طبی سہولیات مکمل رازداری سے فراہم کی جا سکیں۔

مثلاً برطانیہ میں محکمہ صحت کی طرف سے جاری کردہ ضابطہ اخلاق نوجوانوں کو مکمل رازداری کی گارنٹی فراہم کرتا ہے۔ اور ان تنظیموں کو بھی اس بات کا پابند کرتا ہے کہ اس کی سہولیات 16 سال سے کم عمر کے لئے مکمل خفیہ ہوں گی۔

FIGO کی طرف سے جاری کردہ ضابطہ اخلاق

جنسی اور تولید صحت کے حوالے سے حقوق اور ضابطہ اخلاق

عام شہری کے حقوق میں یہ شامل ہے کہ اسے مکمل رازداری۔ خودمختاری اور اس کی جان کی حفاظت اور تمام سہولیات کی فراہمی رازداری سے میسر ہوں۔

پیشہ وارانہ اہلیت

ان تمام چیزوں یا عادات کی حوصلہ شکنی کی جائے جو میڈیکل کے اصولوں یا ضابطہ اخلاق کی پاسداری نہیں کرتی۔

آزادی نسواں اور رازداری

اس بات کا یقین کیا جائے کہ ان تمام معلومات کا خواہ وہ کسی بھی فارم میں ہوں ان کو افشاء نہ کیا جائے سوائے ان کے جو مریض کی اجازت یا قانونی طور پر فاش کرنا ضروری ہو۔

راز فاش ہونے کے عمل کو جاننے کے لئے ایک مثال

Anna انا جس کی عمر 15 سال ہے اپنی سہیلی صوفیہ Sophia کے ساتھ ایک میڈیکل کلینک پر اسقاط حمل کے لیے آتی ہے انا حمل کے بارے میں اپنے والدین کو بتانے کی ہمت نہیں رکھتی جبکہ اپنی سہیلی کے ساتھ ذکر کر چکی ہے۔

کلینک میں وہ اپنی ایک محلے دار اور سکول کے لڑکے کو دیکھ لیتی ہے معلومات کاونٹر والی عورت با آواز بلند باتیں کرتی ہیں اور انا محسوس کرتی ہے کہ انا کا مسئلہ دوسرے لوگ بھی سن لیں گے کیونکہ اس کی آواز بلند ہے اور لوگ انا کے حمل کے بارے میں جان جائیں گے انا ایک کمرہ میں انتظار کے لئے بیٹھی ہے جہاں کچھ اور عورتیں بھی بیٹھی ہیں لیکن اسی دوران وہ ایک دوسری عورت کے اور نرس کے درمیان ہونے والی تمام گفتگو کو سن لیتے ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ انا ہمت کر کے ہسپتال تک تو آ گئی لیکن اس ڈر کے دوسرے اس کے حمل کے بارے میں جان لیں گے وہ کس وجہ سے خاموش ہو جاتی ہے۔

راز ان حالات میں فاش ہو سکتا ہے۔

1۔ جب آپ ایک مریض سے دوسرے مریضوں کی موجودگی میں مسئلہ کو زیر بحث لاتے ہیں۔

2۔ غیر متعلقہ افراد کی مریضوں کے ریکارڈ تک رسائی سے

3۔ آپ ایک ایسی جگہ مریض سے معلومات حاصل کرتے ہیں جہاں دوسرے ماہرین یا مریضوں کی رسائی ہوتی ہے۔

4۔ جب آپ مریض کی اجازت کے بغیر دوسرے لوگوں سے اس کا ریکارڈ شیئر کرنے میں خواہ وہ مریض کا دوست والدین۔ ہمسایہ۔ بیوی یا خاوند ہی کیوں نہ ہو۔

5۔ مریض کے بارے میں کلینک یا اس کے باہر بات چیت یا گپ شپ۔

دوسروں کی شراکت کے باوجود رازداری کو قائم رکھنا۔

ماہرین صحت کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے نوجوانوں کو تمام سہولیات مکمل رازداری سے فراہم کی جانی چاہیے ہوسکتا ہے کہ وہ خود ان میں سے کچھ معلومات کا حصہ اپنے دوستوں والدین سے بانٹنا چاہیں لیکن ماہرین کو نوجوان یا مریض کی اجازت کے بغیر کوئی معلومات کسی سے نہیں شیئر کرنی چاہیے۔

نوجوان مریضوں اور ان کے والدین کے درمیان ابلاغ کو جس حد تک ہو سکے فروغ دینا چاہیے لیکن اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جو معلومات وہ ان سے شیئر نہیں کرنا چاہیے وہ نظام یا کوئی عمل بھی اس کو فاش نہ کر سکے۔

اگر والدین مریض کے بارے میں کوئی معلومات حاصل کرنا چاہیں کہ وہ کب اور کتنی دفعہ کلینک آیا یا کس مرض کے لئے آیا تو ہسپتال کے عملہ کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ وہ کوئی بھی اس طرح کی معلومات والدین کو فراہم نہیں کر سکتے کیونکہ یہ مریض کا بنیادی حق ہے کہ اسکی اجازت کے بغیر کوئی معلومات نہ فراہم کی جائیں۔

قانونی ذمہ داریوں کی وجہ سے معلومات کا فراہم کرنا

بعض حالات میں نوجوان مریض کی رازداری کی ذمہ داری نبھانا ماہرین صحت کے بس میں نہیں رہتا اور انھیں یہ معلومات بعض اداروں کو قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے فراہم کرنا پڑتی ہے۔

مثلاً بعض ممالک میں نابالغوں کے لئے جنسی تولیدی صحت کی بعض سہولتوں کے لیے والدین کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے اور ماہرین صحت کو متعلقہ تھانے میں اطلاع دینا پڑتی ہے کہ فلاں عورت یا لڑکی اسقاط حمل چاہتی ہے یا وہ ہم جنس پرست ہے۔ تو ان حالات میں ماہرین کو مریض کو بتانا چاہیے کہ آپ قانونی طور پر مجبور ہیں کہ آپ مریض کے والدین کو اطلاع کریں یا متعلقہ اتھارٹی کے نوٹس میں معاملہ لایا جائے۔

حالانکہ ان حالات میں معلومات کا دینا ایک قانونی ذمہ داری ہے لیکن ہوسکتا ہے کہ یہ طب کے ضابطہ اخلاق کے خلاف ہو۔

جن ممالک میں قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ نابالغ بھی جنسی و تولیدی سہولیات حاصل کر سکتے ہیں وہاں میڈیکل ضابطہ اخلاق کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے اور ماہرین صحت کسی بھی حالت میں معلومات کو دوسروں سے شیئر نہیں کرتے بعض حالات میں ماہرین صحت قانونی طور مجبور ہوتے ہیں یا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اس معلومات کا والدین یا دوسرے ماہرین صحت سے تذکرہ کرنا ضروری ہے کیونکہ مریض کی صحت کو خطرات لاحق ہیں ان حالات میں معلومات کو تیسری پارٹی سے شیئر کیا جاتا ہے اور ان حالات میں بھی مریض کو شروع میں ہی بتا دیا جاتا ہے کہ معلومات کا یہ حصہ فلاں بندے سے شیئر کرنا ناگریز ہے۔ اس کی مثال ایسے بھی ہے کہ جب ماہر صحت کو شک ہو کہ نوجوان مریض جنسی زیادتی کا شکار ہوا ہے تو اس بتایا جاتا ہے بلکہ اعتماد میں لیا جاتا ہے کہ اسکی بہتری کے لیے کیا چیز دوسروں کے علم میں لائی جائے گی تا کہ ان کے ساتھ مل کر بہتری کے لیے کام کیا جا سکے۔

نوجوان دوست سہولت میں رازداری کا یقینی بنانا

نوجوان دوست سہولیات کی فراہمی میں رازداری کو یقینی بنانے کے لیے مختلف تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں جن کا تعلق ادارے کی پالیسی ۔ توجہ کی کوالٹی کو بہتر بنانے اور تمام عملہ کی معاونت سے ممکن ہیں۔

ہر سہولت رازداری کی پالیسی کے مطابق ہو اور تمام عملہ چاہے وہ تکنیکی عملہ ہو یا دوسرا عملہ اسے ہسپتال کی رازداری کی پالیسی سے مکمل آگاہی ہو اور اس چیز کو کلینک کے باہر اور اندر واضح طور پر تشہیر کیا جائے۔

کلینک کو اس بات کی تشہیر کرنی چاہیے کہ کہاں تمام سہولیات رازداری سے فراہم کی جاتی ہیں اور اس تشہیر کے لیے چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

1۔ ہم یہاں تمام سہولیات نہایت رازداری سے مریض کی خلوت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فراہم کی جاتی ہیں۔

2۔ ماہرین صحت کسی بھی صورت میں کسی تک یہ معلومات فراہم نہیں کریں گے کہ آپ اسقاط حمل کے مرحلہ سے گزرے ہیں۔

3۔ یہاں تمام طبی سہولتوں کی فراہمی رازداری سے مہیا کی جاتی ہیں چاہے آپ کسی بھی مرحلہ سے گزریں آپکی تصاویری اور سمعی رازداری کو ملحوظ رکھا جاتا ہے اس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی آپ کو دیکھ یا آپ کی گفتگو تک رسائی نہیں حاصل کرسکتا آپ کی اجازت کے بغیر۔

4۔ عام طور پر معلوماتی ڈیسک اور انتظار گاہ اکٹھی ہوتی ہیں۔ لیکن اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ انتظار گاہ میں بیٹھا ہوا شخص آپ کی گفتگو سن نہ پائے۔

نوجوانوں کے درمیان بہتر تعلقات کے سلسلے میں ماہر کو ہمیشہ اسے اپنے حقوق کے بارے میں شعور پیدا کرتے ہوئے اس چیز کی رضامندی حاصل کرنی چاہیے کہ وہ اسے اجازت دے کہ جہاں ضروری ہو وہ معلومات کو دوسروں کے ساتھ شیئر کرسکے اور اسے تمام قانونی ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کرے اور بتائے کہ ماہر صحت کس طرح اپنی میڈیکل ضابطہ اخلاق میں رہتے ہوئے اس کی معلومات کو کم سے کم شیئر کرے گا اور مریض سے جاننے کے وہ کس سے طرح رابطہ کرے کہ معلومات کے فاش ہونے کے مواقع کم سے کم ہوں مثلاً وہ موبائل پر کال کرے۔ خط لکھے۔ موبائل پر میسج چھوڑے وغیرہ۔

Case Study والدین کی رضامندی

حسینہ کی عمر 15 سال ہے اور وہ ایسے ملک میں رہتی ہے جہاں اسقاط حمل جائز ہے لیکن اس کے لیے والدین کی رضامندی ضروری ہے حسینہ امید سے ہے لیکن وہ اپنے والدین کو اس بارے میں بھی نہیں بتانا چاہتی اور نہ ہی ان حالات میں حمل کو جاری رکھنا چاہتی ہے۔

جبکہ جنسی و تولیدی صحت کے حوالے سے کام کرنے والے ادارے کے لوگ اکثر حسینہ کے سکول آتے رہتے ہیں جن کے ذریعے سے وہ محفوظ اسقاط حمل کے بارے میں کافی علم رکھتی ہے اسے یہ پتہ ہے کہ اسقاط حمل کے لیے والدین کی رضامندی ضروری ہے متعلقہ ادارے کے اہلکار یہ بھی بتاتے ہیں کہ ان کے تمام معلومات کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا بے شک والدین کی اجازت ضروری ہے سو وہ اپنے والدین کے علم میں لائے بغیر کلینک جانے کا فیصلہ کرتی ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان حالات میں ماہرین صحت کو حسینہ کے مسئلہ کو صیغہ راز میں رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

1۔ حسینہ کو بتائے کہ جو بھی معلومات وہ باہم پہنچائے گی صیغہ راز میں رہیں گی۔

2۔ ہوسکتا ہے کہ کچھ ناگریز حالات میں معلومات کو فراہم کرنا پڑے اور اس سلسلے میں حسینہ کو بتا دیا جائے گا۔

3۔ حسینہ کو بتایا جائے کہ اسقاط حمل کے سلسلے میں والدین کی رضامندی ضروری ہے۔

4۔ حسینہ کو حوصلہ دے کہ وہ اپنے سرپرست یا والدین سے اس سلسلے میں بات کر سکے۔

5۔ حسینہ کو ایسے نکات بتائیں جائیں کہ وہ کس طرح یہ مشکل بات اپنے والدین یا سرپرست سے شروع کر سکے۔

6۔ حسینہ کو اپنی موجودگی میں اپنے والدین یا سرپرست سے بات چیت کرنے کی پیشکش کی جائے۔

7۔ حسینہ کو دوسرے متبادل حل کی طرف راغب کیا جائے۔

نوجوان دوست ماہرین صحت

1) ماہر صحت کو جاننا چاہیے کہ نوجوان بھی بالغ لوگوں کی طرح رازداری کا حق رکھتے ہیں۔

2) اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام سہولیات رازداری سے فراہم کی جائیں۔

3) پیشہ وارانہ امور کی انجام دہی میں ضابطہ اخلاق کو اپنائے اور بالغوں کے ساتھ ساتھ نابالغوں کے بھی حق رازداری کا خیال رکھے۔

4) مشاورت کے عمل کے شروع میں بھی نوجوان کو بتا دے کس طرح قانونی طور پر بعض حالات میں معلومات فراہم کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔

5) کسی بھی معلومات کو شیئر کرنے سے پہلے نوجوان کی اجازت اور رضامندی ضرور حاصل کرے۔

6) میڈیکل کیسز کے بارے میں کلینک کے اندر یا باہر گپ شپ نہ کرے۔

7) اس کے کردار، گفتگو وغیرہ سے رازداری کی جھلک نظر آئے۔

8) میڈیا اور دوسرے ذرائع ابلاغ کی مدد سے لوگوں کی رہنمائی کرے اور ان میں شعور اجاگر کرے کہ کس طرح نوجوانوں کی معلومات کی رازداری ضروری ہے اور اسے کس طرح صیغہ راز میں رکھا جا سکتا ہے۔

راہنما: فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن آف پاکستان

RAHNUMA

3 اے، فیصل روڈ، لاہور فون: 66 33 22 111 فیکس: 36368692 42+92+ ای میل: info@fpapak.org

یوتھ ہیلپ لائن ٹول فری نمبرز 0800-44488

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں 051-4445793 youthhelpline.isb@fpapak.org	موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں 042-5172566 youthhelpline.lhr@fpapak.org	موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں 021-32253439 youthhelpline.khi@fpapak.org
موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں 081-2443972 youthhelpline.qta@fpapak.org	موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں 091-2263926 youthhelpline.pesh@fpapak.org	موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں 05811-920334 youthhelpline.gb@fpapak.org